ABC Certified
weekly MASAEL Quetta

مسائل آپ کے، اجاگر ہم کرینگے

ہفت روزہ مسائل کوئٹہ

ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران

masaelqta@gmail.com

03136823946

جلد نمبر: 22 | 15 نومبر تا 21 نومبر 2019ء | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر: 43

انسانی زندگی سے لائیو اسٹاک کا گہرا تعلق ہے، صدر مملکت

رپورٹ
اسرار محمد کھیتران

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے لائیو اسٹاک کے شعبہ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس شعبہ کی ترقی سے برآمدات میں اضافے، غربت کے خاتمے اور ملکی معاشی استحکام میں مدد ملے گی، سیکورٹی استحکام کے باعث پاکستان بیرون ملک سرمایہ کاروں کے لئے پرکشش مقام بن چکا ہے، ماہی گیری کے فروغ کے لئے جدید مشینری اور جدید ٹیکنالوجی بروئے کار لانے کی ضرورت ہے، بلوچستان میں ماہی گیری سمیت لائیو اسٹاک کے دیگر شعبوں سے استفادہ کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یونیورسٹی آف بلوچستان میں لائیو اسٹاک کی ایکسپو سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ دنیا میں جتنے بھی انبیاء آئے انہوں نے بکریاں چرانے کا پیشہ اختیار کیا، یہ پیشہ انبیاء کی سنت ہے، لائیو اسٹاک کا انسانوں کی زندگی سے گہرا تعلق ہے، وزیراعظم عمران خان نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہر گھرانے میں مرغیاں دی جائیں جس سے غربت ختم کرنے میں مدد ملے گی، لوگوں نے اس کا مذاق اڑایا حالانکہ افریقہ میں غربت کے خاتمے کے لئے مرغیاں اور بکریاں پالنا ایک زبردست پیشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں خوراک کی بے انتہاء کمی ہے، بچے غذائی کمی کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک کی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ امیر، غریب اور مڈل کلاس طبقہ خوراک کی کمی کا شکار ہے، لائیو اسٹاک اہم شعبہ ہے جس سے دودھ اور گوشت ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دودھ بچوں کی صحت کے لئے اہم ہے، انسانی زندگی سے لائیو اسٹاک کا گہرا تعلق ہے، موری گالا دودھ کے شعبہ میں پاکستان میں سرمایہ کاری کر رہا ہے، وہ پاکستان میں اپنی دودھ کی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں اور بیرون ملک برآمد کر سکتے ہیں، اس شعبہ پر

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی ڈاکٹر بیرون ملک خدمات سرانجام دے رہے ہیں، ڈاکٹرز، انجینئرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے ماہرین کو بیرون ملک جانا چاہئے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان کی معیشت بہتر ہو رہی ہے، ملک میں لائیو اسٹاک کے شعبہ کے لئے بڑے وسیع مواقع ہیں، اس سے ملک کی ترجیحات پر اثر پڑے گا، غربت میں کمی آئے گی، خوراک میں بہتری آئے گی، برآمدات بڑھنے سے معیشت مستحکم ہوگی۔ اس شعبہ کی ترقی سے خاندان اور دیہی علاقوں کے لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی، مویشیوں کو صحت مند رکھنے کے لئے اینٹی بائیوٹکس استعمال کی جاتی ہے، انسانی زندگی پر اس کے اثرات پڑے، دنیا اس معاملے کو سنجیدہ لے رہی ہے، لائیو اسٹاک کے حوالے سے آرگینک گروتھ اور بائیو رسٹی اہمیت کی حامل ہے، بلوچستان میں وسیع مواقع موجود ہیں، ماضی میں ہماری لیڈرشپ کے غلط فیصلوں کے باعث پاکستان پیچھے رہ گیا۔ انہوں نے کہا کہ غیر ذمہ داری کے باعث 70 فیصد مچھلیوں کے اسٹاک کو ختم کیا، کمرشل سطح پر اس کو زیادہ فروغ دیا گیا، مچھلیوں کی خوراک میں 98 فیصد بچہ مچھلی ہوتی ہے جس سے اس کی پیداواریت پر اثر پڑتا ہے، ہمیں ایکوا فشنگ پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان نے بہترین لائیو اسٹاک پالیسی بنائی ہے، مسئلہ کی نشاندہی کر کے اس حوالے سے منصوبہ بندی کر کے بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں، اپنے اور دنیا کے تجربات کے مشترکہ استفادہ سے عمل درآمد میں آسانی رہتی ہے، بلوچستان پائیدار توانائی، فشریز، معدنیات سے مالا مال ہے، آئندہ پانچ سال میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ماہی گیری کی صنعت میں جدید مشینری اور ٹیکنالوجی کے استعمال کی ضرورت ہے، ہمیں اپنے ماہی گیروں کو جدید تربیت دینے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ دنیا پاکستان کو کاروبار کے حوالے سے خوبصورت ملک کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دورہ جاپان کے دوران کئی سرمایہ کاروں اور اداروں کے سربراہان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے پاکستان میں سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ چین سے 45 سرمایہ کاروں اور وفود سے ملاقات ہوئی۔ پاکستان سرمایہ کاری اور ان کی سرمایہ کاری کے فروغ دینے والا ملک بننے جا رہا ہے، پاکستان کو محفوظ ملک بنانے پر سیکورٹی اداروں اور قوم کو مبارکباد دیتا ہوں اس سے پاکستان دنیا میں قابل فخر ملک بن کر سامنے آیا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ پاکستان کی معاشی و اقتصادی ترقی میں بلوچستان کا کردار اہمیت کا حامل ہے، اب وقت آ گیا ہے کہ ہم بلوچستان میں سرمایہ کاری کریں کیونکہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں بلوچستان کا کردار کلیدی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کی پہلی لائیو اسٹاک ایکسپو 2019ء کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب کے مہمان خصوصی صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی تھے جبکہ گورنر بلوچستان امان اللہ خان یٰسین زئی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، کمانڈر سدرن کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل وسیم اشرف، مختلف کمپنیوں کے سی ای اوز اور سفارتکاروں سمیت عوام کی بڑی تعداد نے تقریب میں شرکت کی، وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی پہلی لائیو اسٹاک ایکسپو 2019 کے انعقاد سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور بلوچستان کا مثبت عکس قومی و عالمی منظر نامے پر اجاگر ہوگا جبکہ مجموعی طور پر بلوچستان کے معاشی و اقتصادی اعشاریئے بہتری کی جانب جائیں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں حلال گوشت کی بڑھتی ہوئے طلب کو پورا کرنے کے لئے لائیو اسٹاک کے شعبے میں بہتری ناگزیر ہے، حلال فوڈ انڈسٹری، جدید فارمنگ، پروسیسنگ اور پیکنگ سے ان مصنوعات کو برآمد کرنے سے صوبے کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا اور مجموعی طور پر پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر بھی بڑھیں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ لائیو اسٹاک کے شعبے کو بدقسمتی سے کبھی انڈسٹری کی نگاہ سے نہیں دیکھا گیا لیکن صوبائی حکومت نے لائیو اسٹاک ایکسپو کے انعقاد سے اہم پیشرفت کی ہے، بلوچستان کی مجموعی آبادی کا ایک بڑا حصہ اس شعبے سے وابستہ ہے اور یہ بات باعث مسرت ہے کہ ہم ایک ایسے شعبے میں کام کر رہے ہیں جس کا براہ راست تعلق بلوچستان کے عام آدمی سے ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے ایونٹ کے انعقاد سے سرمایہ کاری کی فضا کو فروغ ملتا ہے اور عالمی مارکیٹ میں نامیاتی گوشت کی بڑھتی ہوئے طلب کو پورا کرنے سے خاطر خواہ آمدنی کے حصول سے متعلق آگہی اجاگر ہوتی ہے، اس صوبے کو پاکستان کی ترقی کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے جس کی وجہ اس کے قدرتی وسائل ہیں جس کو بروئے کار لانا وقت کا تقاضہ ہے، وزیراعلیٰ نے سول و عسکری اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی بحالی اور سرمایہ کاری کی فضا کو قائم کرنے میں ان کی قابل قدر اور گرانقدر خدمات ہیں جس کی بدولت آج صوبے کی پہلی لائیو اسٹاک ایکسپو کا انعقاد ممکن ہوا ہے کیونکہ قومیں اس وقت آگے بڑھتی ہیں جب ان میں قربانی کا جذبہ ہو، بلوچستان میں امن و امان کی فضا اب ماضی سے بہت بہتر ہے، سرمایہ کار اور ملٹی نیشنل کمپنیاں بلوچستان کی جانب راغب ہو رہی ہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت مجموعی طور پر گورننس کو بہتر بنا رہی ہے جس سے کاروبار کے لئے مناسب ماحول میسر ہونے کے ساتھ ساتھ متعلقہ تمام امور کو منظم انداز میں چلایا جا سکے گا، محکموں کی استعداد کار میں اضافے کے لئے اصلاحات اور پالیسیز لائی جا رہی ہیں تا کہ خاطر خواہ نتائج کا حصول ممکن ہو سکے، وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سیاحت، زراعت اور معدنیات سمیت دو دیگر شعبوں کی ترقی و ترویج کے لئے بھی ایکسپوز کا انعقاد کیا جائے گا، بعدازاں تقریب کے مہمان خصوصی صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی، گورنر بلوچستان امان اللہ یٰسین زئی اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان کی پہلی لائیو اسٹاک ایکسپو 2019 کا باقاعدہ افتتاح کرتے ہوئے ایکسپو میں لگائے گئے مختلف سٹالز کا معائنہ کیا جس کے بعد صدر مملکت کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے میں وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کو سوونیئر پیش کیا۔

پاکستان کی تعمیر و ترقی میں بلوچستان کا کردار کلیدی ہے، جام کمال

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر: 081-2822725

ڈپٹی ایڈیٹر: غضنفر محمد کھیتران
چیف رپورٹر: نثار محمد کھیتران

آپ بھی لکھ سکتے ہیں

سیاسی، سماجی، معاشی موضوعات کے متعلق اپنی مختصر مگر جامع تحریریں صاف ستھرے انداز میں ہمیں بھیجیے ہم انہیں اپنے اخبارات کی زینت بنائیں گے۔ رابطہ نمبر: 03327865820 واٹس ایپ: 03136823946 Email: masaelqta@gmail.com

(ادارے کا کالم نگاروں / مضمون نگاروں کی ذاتی رائے اور ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں) ادارہ

آرمی چیف: فورسز کی کوششوں سے ملک میں سماجی و اقتصادی ترقی ممکن ہوئی

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے فرنٹیئر کور ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یادگار شہدا پر حاضری دی اور پھول چڑھائے

ملک میں سماجی و اقتصادی ترقی فورسز کی کوششوں سے ممکن ہوئی جب کہ ملک میں دیرپا امن و استحکام کے لیے اقدامات جاری رکھیں گے

راولپنڈی (مسائل نیوز) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کا کہنا ہے کہ ملک میں سماجی و اقتصادی ترقی فورسز کی کوششوں سے ممکن ہوئی ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے فرنٹیئر کور ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہوں نے یادگار شہدا پر حاضری دی اور پھول چڑھائے، آرمی چیف نے فرنٹیئر کور میوزیم اور فورٹ گیلری کا بھی دورہ کیا۔ اس موقع پر آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کا کہنا تھا کہ کے پی بالخصوص فاٹا میں امن کے لیے فرنٹیئر کور کا کردار اہم ہے، وطن کے لیے جانیں قربان کرنے والے شہدا کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں سماجی و اقتصادی ترقی فورسز کی کوششوں سے ممکن ہوئی جب کہ ملک میں دیرپا امن و استحکام کے لیے اقدامات جاری رکھیں گے۔

بارشوں میں بیماریوں سے کیسے محفوظ رہا جائے؟

تحریر نگار: عابد عمر جنرل نالج بلوچستان

پاکستان میں ان دنوں بارشوں کا سیزن چل رہا ہے اور رواں ہفتے کے شروع ہوتے ہی بلوچستان کے شہر کوئٹہ اور سمیت کئی شہروں اور علاقوں میں برسات ہوئی۔

ملک کے مختلف علاقوں میں شدید بارشیں بھی ہوئیں جب کہ بلوچستان بھر میں مناسب صفائی نہ ہونے کی وجہ سے بارشوں کے بعد بدبو اور تعفن پھیلنے کا سلسلہ شروع ہوگیا، جس سے کئی لوگوں کو صحت کے مسائل ہونا شروع ہوگئے۔

بارشوں کے موسم میں عام افراد کو نزلہ، زکام، بخار اور سر درد جیسی شکایات ہوجاتی ہیں جب کہ کم عمر افراد اور بچوں کو الٹی، موشن، بخار اور اسہال جیسے مسائل ہوجاتے ہیں۔

اگرچہ بارشوں کے کم ہونے سے ان امراض میں بھی کم آجاتی ہے، تاہم اگر بارشوں کے دوران چند حفاظتی انتظامات کیے جائیں تو ان بیماریوں اور مسائل سے بچا جاسکتا ہے۔

گھر کے اردگرد صفائی رکھیں

بارشوں کے بعد جہاں گھر میں پانی جمع ہونے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں، وہیں گھر کے اردگرد پھیلی گندگی سے بھی مسائل ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں بارشوں کے دوران باہر سے گھر میں داخل ہونے والے افراد بھی جوتوں کے ذریعے بیماریوں کے وائرس گھر کے اندر لے آتے ہیں، اس لیے ایسے میں اگر بارشوں کے دوران گھر سمیت اردگرد کی صفائی کا خیال رکھا جائے تو بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔

بارشوں کے دوران گھر کے دروازے پر فٹ ویئر رکھنے سے بھی فائدہ ہوگا اور باہر سے آنے والے افراد کے پاؤں کے ذریعے گھر میں وائرس داخل نہیں ہوں گے۔

ہری سبزیوں اور سلاد کا استعمال ترک کردیں

بارشوں کے موسم میں ہرے پتوں والی سبزیوں سمیت سلاد کو کھانے سے گریز کیا جائے، کیوں کہ بارشوں کی وجہ سے تازہ سبزیوں میں وائرس اور گندگی شامل ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

سادہ یا نیم گرم پانی استعمال کریں

بارشوں کے موسم میں نزلہ، زکام، تھکاوٹ اور بخار جیسے مسائل شروع ہوتے ہی سادہ یا نیم گرم پانی میں تھوڑے سا نمک شامل کرکے استعمال کرنا بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

ایسے موسم میں سیب کا سرکہ بھی مسائل سے چھٹکارہ دلوانے میں مددگار رہتا ہے۔

چائے، کافی اور نیم کے پتوں کا استعمال

بارشوں کے موسم میں اگر نظام ہاضمہ کو بہتر رکھا جائے تو کئی بیماریوں اور مسائل سے بچا جاسکتا ہے اور نظام ہاضمہ کو بہتر بنانے کے لیے تازہ پھلوں کو پانی میں دھونے کے بعد استعمال کرنے سمیت چائے، کافی اور نیم کے پتوں کو گرم کرکے استعمال کیا جائے تو کافی اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔

احتیاط علاج سے بہتر ہے

بارشوں کے موسم میں سب سے اچھا قدم احتیاط ہوتا ہے، ایسے موسم میں باہر کی غذائیں کھانے سے گریز کیا جائے، زیادہ کیچڑ اور گندگی سے بچنے کے لیے گھر میں ہی رہنے کو ترجیح دی جائے۔

کم مقدار میں، مناسب اور ہلکی پھلکی غذاؤں کو استعمال کیا جائے، بچوں کو بارش اور گندگی سے بچایا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال کا سرکاری بھرتیوں میں میرٹ اور شفافیت کی بالادستی کا عزم!!

بلوچستان میں جہاں اور بہت سارے مسائل موجود ہیں وہاں بے روزگاری کا مسئلہ بھی کافی عرصے سے موجود چلا آرہا ہے چونکہ بلوچستان میں صنعتیں اور نجی شعبے کی بحالی و بہتری نہ ہونے کے برابر ہے اس لئے روزگار کے حصول کے لئے لوگوں کے پاس واحد شعبہ سرکاری ہی رہ جاتا ہے سرکاری ملازمتوں کے حصول کے لئے ''ایک انار سو بیمار'' والا معاملہ آج سے نہیں گزشتہ کئی عشروں سے چلا آرہا ہے یہی وجہ ہے کہ جب بھی مختلف محکموں میں بھرتیوں اور تعیناتیوں کا عمل شروع ہوتا ہے مختلف مسئلے مسائل بھی رپورٹ ہوتے ہیں، بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کی صدائیں بھی اٹھتی ہیں کچھ ایسا ہی حالیہ دنوں محکمہ تعلیم بلوچستان میں تعیناتی کے عمل کے دوران ہوا یعنی ابھی تعیناتیوں کا عمل مکمل بھی نہیں ہوا کہ سنگین نوعیت کے الزامات پر مبنی خبریں آنا شروع ہوگئیں بیانات دیئے جانے لگے افواہوں کا بازار سرگرم ہوگیا اور ایسا تاثر بننے لگا گویا حکومت مستحق، قابل اور میرٹ پر پورا اترنے والے امیدواروں کا مستقبل داؤ پر لگانا چاہتی ہے ظاہری بات ہے کہ یہ بڑا خطرناک تاثر تھا بہرحال مبینہ بے ضابطگیوں کی خبریں آنا شروع ہوئیں الزامات کا سلسلہ دراز ہونے لگا تو حکومت نے اس کا نوٹس لے لیا معاملہ وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم کے پاس پہنچ گیا اور اب شنید میں آیا ہے کہ وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم نے ابتدائی رپورٹ مکمل کرلی ہے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے فلور پر اس حوالے سے اپوزیشن اور حکومتی اراکین کے مابین کافی تندو تیز بحث ہوئی ہے جس کے بعد وزیراعلیٰ میر جام کمال نے ایک بار پھر سرکاری بھرتیوں میں شفافیت اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ تعلیم کی تعیناتیوں سے متعلق سی ایم آئی ٹی کی رپورٹ موصول ہوگئی ہے، اپوزیشن اراکین اطمینان رکھیں وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم کی رپورٹ پر عملدرآمد کیا جائے گا اور بھرتیوں کے عمل کو شفافیت کے ساتھ مکمل کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ بلوچستان اسمبلی کے گزشتہ سیشن کے اجلاس میں بھی اس معاملے پر اپوزیشن اور حکومتی اراکین کے مابین تندو تیز مباحث ہوئے ہیں ابھی منگل کے روز منعقدہ اجلاس میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے نصراللہ زیرے نے اسمبلی قاعدہ نمبر 101 (الف) کے تحت اس معاملے کو عوامی نوعیت کے حامل مسئلے کے طور پر ایوان میں اٹھایا اپوزیشن اراکین کے اظہار خیال کا لب لباب یہ خدشہ تھا کہ کہیں تعیناتیوں میں بے ضابطگی تو نہیں ہوئی جس کے بعد وزیراعلیٰ جام کمال نے مذکورہ بالا عزم کا اعادہ کرتے ہوئے واضح اور دوٹوک لہجے میں ایوان کو آگاہ کیا کہ وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم کی تحقیقاتی رپورٹ انہیں موصول ہوچکی ہے اور انہوں نے اس سلسلے میں سی ایم آئی ٹی کو ہدایت کی ہے کہ رپورٹ میں جن کمزوریوں کی نشاندہی کی گئی ہے اور جن سے تحقیقات کرنی ہیں ان سے متعلق ایک میکانزم بنائیں انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اراکین اطمینان رکھیں سی ایم آئی ٹی کی رپورٹ پر عملدرآمد جلد شروع ہوجائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت نے صوبے میں اصلاحات اور شفافیت کا جو سلسلہ شروع کیا ہے اسے آگے بڑھایا جائے گا کہیں نہ کہیں کوتاہیاں اور خرابیاں ضرور ہوں گی جنہیں سامنے لانا جمہوریت کا حسن اور خوبصورتی ہے کمزوریوں کی نشاندہی کی جائے ہم انہیں دور کریں گے ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ جام کمال کی جانب سے اسمبلی کے فلور پر یقین دہانی کے بعد نہ صرف اپوزیشن اراکین بلکہ تمام مکاتب فکر اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو مطمئن ہونا چاہئے ہمیں امید ہے کہ وزیراعلیٰ جام کمال کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نہ صرف مختلف محکموں میں خالی چلی آرہی آسامیوں پر میرٹ اور شفافیت کے عین مطابق اہل امیدواروں کی تعیناتی کو یقینی بنائے گی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ محکمہ تعلیم سمیت جس بھی محکمے سے متعلق مبینہ طور پر بے ضابطگیوں کے معمولی سے بھی خدشات ہیں ان کے ازالے اور انصاف کا بول بالا رکھنے کے لئے دوٹوک عملی اور تادیبی اقدامات سے گریز نہیں کیا جائے گا تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بھی دستیاب ہوں شفافیت اور میرٹ کی بالادستی بھی ممکن ہو اور جو لوگ میرٹ اور انصاف کی دھجیاں بکھیرنے کے درپے ہیں انہیں بھی کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے۔

کراچی، بلوچستان سے تعلق رکھنے والی عائشہ اسحاق مینگل بیکن ہاؤس اسکول کراچی میں انگلش لینگویج میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے بعد ایوارڈ کے ہمراہ

کوئٹہ، ایڈیٹر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ اسرار محمد کھیتران ایس کے موبائل سینٹر کے نئے برانچ کھولنے پر احمد اچکزئی کو مبارکباد دے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر

شعبہ تعلیم کی بہتری کے لیے اصلاحات اور اقدامات کا آغاز

ہر بچہ سکول میں

ترقیاتی، انتظامی اصلاحات/منصوبے و اقدامات

- ☆ بلوچستان کے ہر بچے تک بہترین تعلیم اور سکول تک رسائی کے لیے 204 نئے سرکاری سکولوں کا قیام
- ☆ 102 سرکاری سکولوں کو پرائمری سے مڈل اور 51 سرکاری مڈل سکولوں کو ہائی کا درجہ دینے کا اعلان
- ☆ 33 سرکاری ہائی سکولوں کو ہائر سیکنڈری لیول کا درجہ دینے کا اعلان
- ☆ 51 سرکاری ہائی سکولوں کو جدید دور کے تقاضوں کے ہم آہنگ سائنس لیبارٹری اور سائنسی آلات کی فراہمی
- ☆ حکومت کی جانب سے 100 سکولوں کے انفراسٹرکچر اور ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز کا اجراء
- ☆ 200 مڈل سکولوں کے لیے ترقیاتی فنڈ برائے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے تحت فنڈز کا اجراء
- ☆ عوام الناس کی شکایات کے اندراج اور ازالہ کے لیے شکایتی سیل CMS کا قیام
- ☆ سکولوں کو درپیش مسائل کے حل اور غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کاروائی کے لیے مستقبل بنیادوں پر اقدامات
- ☆ بلوچستان میں اساتذہ کے معیار کو بلند کرنے اور تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے لائحہ عمل مرتب
- ☆ تعلیمی نظام کی بہتری کے لیے اساتذہ کی مستقبل بنیادوں پر پیشہ وارانہ تربیت کا پروگرام متعارف
- ☆ تحصیل اور سکولوں کی سطح پر بجٹ کے اندراج اور اعداد و شمار کے لیے EMIS سسٹم کا قیام

شعبہ تعلیم کی بہتری کے لیے قانون سازی

- ☆ بلوچستان میں نجی تعلیمی اداروں کے اندراج، منابطہ اور ترقیاتی بل 2019 کو مرتب کرنا
- ☆ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بل 2019 کی تشکیل
- ☆ بلوچستان لازمی تعلیمی ملازمت بل 2019 کی تشکیل
- ☆ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن (ترمیم) بل 2019 کی تشکیل
- ☆ بلوچستان ڈویلپمنٹ اینڈ سپروژن آف کریکولم ٹیکسٹ بک اینڈ مینٹیننس آف سٹینڈر آف ایجوکیشن بل 2019 کی تشکیل
- ☆ نئے تعلیمی نظام 2019 تا 2025 کی منصوبہ بندی BESP تکمیل کے مراحل میں

حکومت بلوچستان نے صوبہ بھر میں ایسے اقدامات کیئے ہیں جن سے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھیں گے

محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان

MG-09/2019-20

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

لورالائی کے تاریخ میں سب سے زیادہ فنڈز ہماری حکومت نے فراہم کیئے، صوبائی وزیر صنعت وتجارت حاجی محمد خان طور اتمانخیل

صوبائی حکومت اور وزیر اعلیٰ جام کمال علیانی نے میری تجاویز اور میری شفارشات پر تاریخ کے سب سے زیادہ ترقیاتی فنڈز لورالائی کے مختلف مسائل کے حل کیلیے

رپورٹ: میاں محمد طاہر بشیر ارائیں

فراہم کیے جس کی ماضی میں بھی مثال نہیں ملتی ان خیلات کا اظہار بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر صنعت وتجارت حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے مختلف وفود قبائلی عمائدین مقامی صحافیوں سے بات چیت

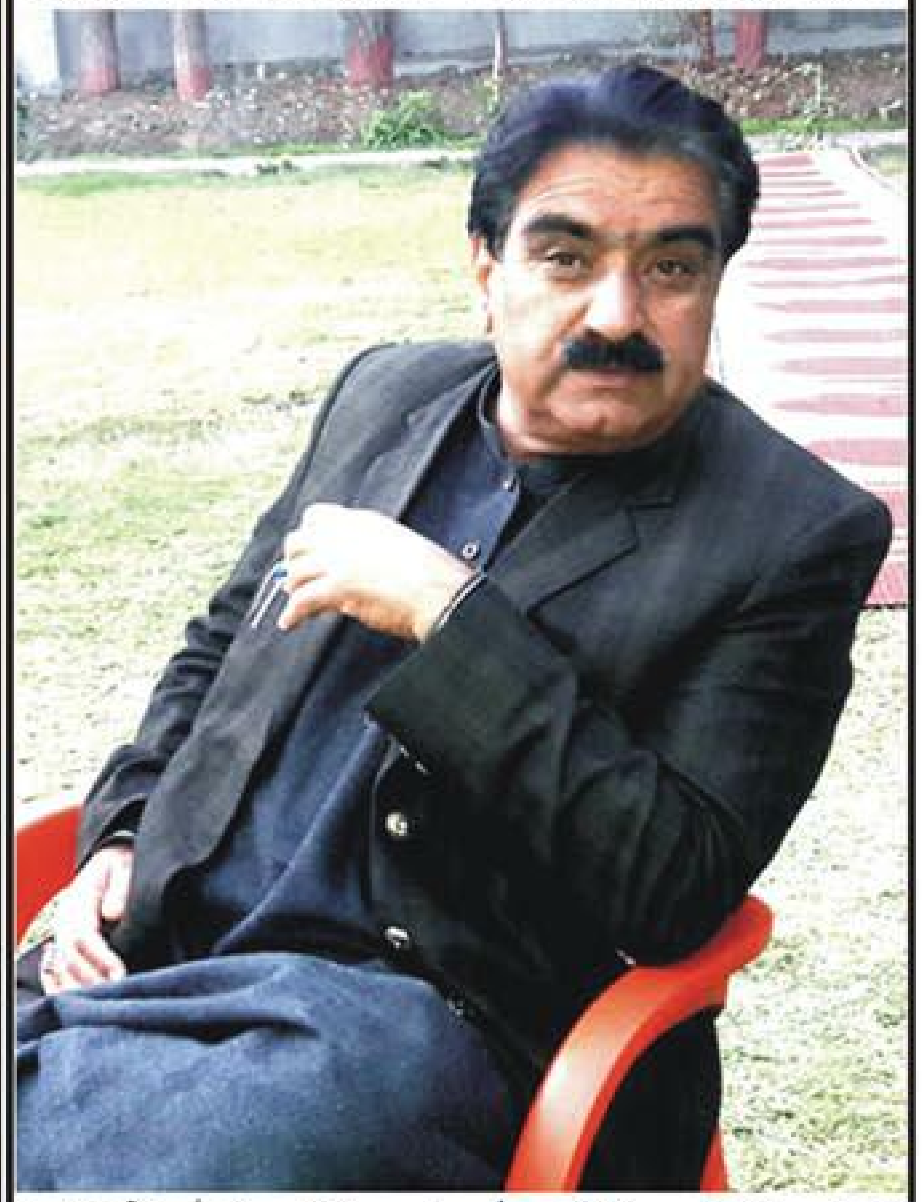

کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور وزیر اعلیٰ جام کمال علیانی نے میری شفارشات پے ڈی ایچ کیو ہسپتال لورالائی لورالائی میڈیکل کالج اور ڈسٹرکٹ جیل لورالائی کیلئے کروڑوں روپے مختص کیے ہیں جو کہ ریلز بھی ہوگئے ہیں اور ان کا باقاعدہ ٹینڈر بھی ہوچکا ہے اس وقت لورالائی کے مختلف دیہات مختلف علاقوں محکموں میں ترقیاتی سکیمات کی مد میں تقریبا 2 ارب روپے کے ٹینڈر ہوچکے ہیں اور یہ کام بہت جلد مکمل ہوکر سکرین پر نظر آئیں گے اور یہ لورالائی کی تاریخ کی سب سے بڑی رقم ہوگی اور اتنی کثیر رقم کبھی ماضی میں فراہم نہیں کی گئی انہوں نے کہا کہ مہاجر اڈے سے لیکر بائی پاس تک میری تجویز اور کوششوں سے نیشنل ہائی وے نے چار کروڑ روپے ریلز کر کے بہت جلد اس اہم سڑک پر کام کا آغاز کردیا جائے گا کیونکہ یہ سڑک بازار کے وسط سے گزرے گا اور اس کی تعمیر کا عوام کا بنیادی مطالبہ بھی تھا انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب میر عثمان بزدار کے تعاون سے لورالائی میں گرلز ریذیڈنشل کالج بی آر سی بنانے کیلئے میری جدوجہد اور کوشیش جاری ہیں اور اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ پنجاب سے دو ملاقاتیں بھی کر چکا ہوں اور بہت جلد اس پر بھی عملی کام کا آغاز بھی ہوجائے گا جو کہ تعلیمی انقلاب کی جانب ایک مثبت اور بڑا اقدام ہوگا انہوں نے کہا کہ ہمارا مشن ہے کہ میرٹ پر اور حق دار نوجوانوں ان کی دہلیز پر روزگار فراہم کیا جائے اور یہ تمام بھرتیاں مختلف ٹیسٹ لینے والی کمپنیوں کے ذریعے میرٹ پر روزگار فراہم کرنے کیلئے ہماری جدوجہد جاری رہے گی اور اس سلسلے میں کسی کے ساتھ بھی ناانصافی نہیں ہوگی انہوں نے ڈسٹرکٹ جیل کے قیدیوں اور ہسپتال کے مریضوں کیلئے ایل ای ڈی ٹی وی بھی فراہم کیے جائیں گے اور ان کے تمام جائز مسائل کے حل کیلئے اقدامات بھی اُٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ میری اولین ترجیح شہر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی سڑکوں کی تعمیر امن وامان کے قیام کیلئے اقدامات اور بلا رنگ ونسل اور بلاتعصب عوام کے تمام بنیادی مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا شامل ہیں اور لورالائی کے مسائل کے حل کیلئے اور جو بھی اس کی خدمت کرے گا ہم اس کے ساتھ ہیں انہوں نے کہا کہ غیر حاضر اور کرپٹ آفیسران کو برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے لورالائی یونیورسٹی میں کسی کو بھی من مانی اور کرپشن کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دیں گے دریں اثناء صوبائی وزیر صنعت وتجارت حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے ٹیچنگ ہسپتال لورالائی اور ڈسٹرکٹ جیل لورالائی کا بھی تفصیلی دوراہ کیا انہوں اس موقع پر ہر وارڈ کا دوراہ کر کے مریضوں اور جیل کے تمام قیدیوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کر کے ان کے مسائل معلوم کیے ان کے حل کی یقین دہانی بھی کروائی اور قیدیوں اور ہسپتال کے مریضوں کیلئے ایل ای ڈی ٹی وی فراہم کرانے کی یقین دہانی کروائی اس موقع پر ان کے ہمراہ جیل سپریڈنٹ سکندر خان شبوزئی ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال لورالائی عبدالواحد بلوچ ڈاکٹر منیر احمد سردار یحیی خان جوگیزئی خدائے نظر اوتمانخیل مولوی عبدالصمد اتمانخیل اور دیگر بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس جمال خان مندوخیل نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ 28 ایم سی ایم سی کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

افسران کسی بھی خلاف قانون احکامات پر انکار کرتے وقت نہ گھبرائیں، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ

خصوصی رپورٹ

چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس جمال خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سرکاری افسران خلاف قانون احکامات پر انکار کرنا سیکھیں، اس وقت عدالتوں میں پچاس فیصد سے زائد بوجھ حکومت کے غلط فیصلوں کے خلاف کیسز کا ہے، قوانین کے مطابق فیصلے کرنے سے حکومت اور عدالتوں پر بوجھ کم اور عوام کو ریلیف ملے گا، حکومت کی رہنمائی کرنا افسران کا کام ہے کسی بھی آفیسر کو خلاف قانون انتقامی کاروائی کا نشانہ بنایا جائے تو عدالتیں موجود ہیں، عدلیہ نے کبھی کسی ادارے میں مداخلت نہیں کی، آئین کے تحت غلط فیصلوں پر عدلیہ نے نوٹس لئے پارلیمنٹ سپریم ادارہ ہے آئین میں ترمیم کرنے کا اختیار صرف پارلیمنٹ کے پاس ہے، یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان ہائی کورٹ میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے تحت 28 ویں مڈ کریئر مینجمنٹ کورس مکمل کرنے والے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے سنئر جج جسٹس نعیم اختر افغان، ڈائریکٹر جنرل نم بلوچستان خواجہ شوکت حسین سمیت دیگر بھی موجود تھے، جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ کارکردگی اور استعداد کار بڑھانے کے لئے افسران کی ٹریننگ ضروری ہے، حکومت کے کسی بھی فیصلے کے خلاف جب کیس دائر کیا جاتا ہے تو اس میں وزراء نہیں بلکہ سول پروسیجر کوڈ کی دفعہ 80 کے تحت سرکاری افسران جوابدہ ہوتے ہیں لہذا کوئی بھی فیصلہ لینے سے قبل افسران کو قوانین کو مدنظر رکھنا چاہیے اور حکومت وکابینہ کی رہنمائی کرنی چاہیے کہ کونسی چیز قانون کے مطابق یا خلاف قانون ہے انہوں نے کہا کہ کسی بھی خلاف قانون عمل پر افسران کو انکار کرنا سیکھنا چاہیے اس سے حکومتی معاملات درست سمت پر گامزن ہونگے، اگر کوئی آفیسر خلاف قانون کام یا اپنے دائرکار سے تجاوز کریگا اور اسکے خلاف متاثرین عدالت سے رجوع کریں گے تو عدالت اپنے فرائض سرانجام دیتے ہوئے ایسے فیصلوں کی حوصلہ شکنی کریگی، افسران کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ ہر فیصلہ قانون کے مطابق کریں وزراء یا حکومت کو قوانین سے متعلق آگاہ کرنا بھی سرکاری افسران کی ذمہ داریوں میں شامل ہے ہر سرکاری افسر کو چاہیے کہ وہ انصاف کے تقاضوں کو پورا کرے اگر ایسا کیا جائے تو کسی کو عدالتوں کو دروازہ کھٹکھٹانے کی ضرورت پیش نہیں آئی گی انہوں نے کہا کہ اگر افسران اپنے فرائض قانون کے مطابق سرانجام دیں تو اس سے نہ صرف عوام کو ریلیف ملے گا بلکہ حکومت اور عدلیہ پر بوجھ بھی کم ہوگا، انہوں نے کہا کہ عدلیہ کسی بھی قسم کے غیر قانونی عمل کو نظر انداز نہیں کریگی اور خلاف قانون فیصلوں کی حوصلہ شکنی کریگی، عدلیہ نے کبھی بھی کسی کے کام میں مداخلت نہیں کی بلکہ آئین کے دائرہ میں رہتے ہوئے اپنے آئینی فرائض سرانجام دیئے ہیں جہاں کوئی غلط کام ہوتا ہے عدلیہ وہاں نوٹس لیتی ہے، اور جوڈیشل نظر ثانی کے تحت آئین اور قانون کی رٹ برقرار رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ سپریم ادارہ ہے آئین کے بنیادی ڈھانچے کو برقرار رکھتے ہوئے آئین میں ترمیم کرنے کا اختیار صرف پارلیمنٹ کو حاصل ہے، انہوں نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو انصاف کی فراہمی کی بنیادی ذمہ داری سول افسران اور عدلیہ کی ہے افسران کسی بھی خلاف قانون احکامات پر انکار کرتے وقت گھبرائیں نہیں بلکہ ثابت قدم رہیں کوئی بھی انہیں نوکری سے برخاست یا معطل نہیں کرسکتا اگر کسی فیصلے کے نتیجے میں کسی بھی افسر کو انتقامی کاروائی کا نشانہ بنایا جائے تو وہ عدالت سے رجوع کرے، چیف جسٹس نے جوڈیشل اکیڈمی کی بہتری کے لئے نم کی خدمات حاصل کرنے میں بھی دلچسپی ظاہر کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ خواجہ شوکت حسین نے کہا کہ 28 ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس میں ملک بھر سے آئے ہوئے مختلف محکموں کے 52 افسران نے ٹریننگ حاصل کی 14 ہفتوں کے دوران افسران کو مینجمنٹ، پالیسیوں، آئی ٹی، اقتصادی بہتری، سمیت دیگر امور پر ٹریننگ دی گئی تا کہ مستقبل میں یہ افسران کارکردگی کو بہتر بنا سکیں، انہوں نے کہا کہ ٹریننگ کے بغیر حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانا ناممکن ہے افسران نے نہ صرف قوانین کا جائزہ لیا بلکہ ان میں بہتری کے لئے بھی مشقیں کی ہیں جن کے مستقبل میں بہتر اثرات مرتب ہونگے، بعدازاں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس جمال خان مندوخیل اور جسٹس نعیم اختر افغان نے کورس مکمل کرنے والے افسران میں اسناد تقسیم کیں۔

چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس جمال خان مندوخیل نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک مینجمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ 28 ایم سی ایم سی کے شرکاء کو کورس کے اختتام پر اسناد دے رہے ہیں

سینئر جج بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس نعیم اختر افغان نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ 28 ایم سی ایم سی کے شرکاء میں اسناد تقسیم کر رہے ہیں